بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

هَلۡ أُنَبِّئُكُمۡ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ ٱلشَّيَٰطِينُ ٥ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ (الشعراء۔ ۲۲۲ تا ۲۲۳)

کیا میں تمہیں اسکی خبر دوں جس پر شیاطین بکثرت اُترتے ہیں؟ وہ ہر پکے جھوٹے اور سخت گناہ گار پر بکثرت اُترتے ہیں

# مُرتد ودود احمد گھمن صاحب

## کے جھوٹے دعویٰ نبی اور رسول اور ابن مریم ہونے کی حقیقت

## ودود احمد صاحب کی کہانی اِسکے اپنے گھر والوں کی زبانی

معزز قارئین کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

معزز قارئین کرام: ۔قرآن مجید میں جس حضرت مریم علیہ السلام کا ذکر ملتا ہے۔ وہ بہت پاکیزہ پاک دامن اور خدا تعالیٰ سے وحی والہام کی نعمت سے فیض یاب تھی اور اُس حضرت مریمؑ کو اللہ تعالیٰ نے ایک زکی غلام (پاک لڑکے) کی بشارت دی وہ مبشر وجود حضرت عیسیٰؑ ابن مریمؑ تھے۔ حضرت عیسیٰؑ کی پاکیزہ زندگی کی تصدیق قرآن مجید کے الفاظ زکی غلام یعنی (پاک لڑکا) سے ہوجاتی ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کفار مکہ کے سامنے اپنے دعوے سے پہلی زندگی کی پاکیزگی کو اپنی صداقت کے طور پر پیش کیا تھا۔ امسال جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ اصلاح پسند ۲۰۱۶ء کے موقع پر ودود احمد صاحب نے اپنے نبی اور رسول اور ابن مریم ہونے کا ذکر کیا۔ ودود احمد صاحب کیل شہر میں جس ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے میرا اور ودود احمد صاحب کا ایک ہی کمرہ تھا۔ ایک اور دوست بھی ہمارے کمرے میں موجود تھے میں نے ودود احمد صاحب سے کہا کہ تم یہ جو اپنے آپ کو نبی اور رسول کہہ رہے ہو یہ سب غلط ہے کچھ ہوش کرو۔ پھر میں نے کہا کہ کیا یہ مجازی یا جزوی رنگ میں تو آپ بات نہیں کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا۔ ہرگز نہیں۔ میں نبی اور رسول اور ابن مریم ہوں جیسے حضرت یحییٰ علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھے ایک ہی وقت میں دو نبی موجود تھے۔ میں یحییٰ ہوں اور حضرت عبدالغفار جنبہ عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔ میں نے کہا کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام تو پہلے شہید ہو گئے تھے۔ آپ پر یہ بات فِٹ نہیں بیٹھتی پہلے آپ کو شہید ہونا پڑے گا لیکن ودود احمد صاحب بضد رہے۔ پھر جلسہ سالانہ جرمنی ۲۰۱۶ء کے بعد گھر آ کر بھی ودود احمد صاحب موبائل فون پر اپنے نبی اور رسول ہونے پر اصرار کرتے رہے۔ پھر میرے ایک عزیز دوست نے اُن کو ڈرایا بھی کہ دیکھو اسد شاہ صاحب کی طرح تمہارا انجام نہ ہو جائے لیکن موصوف اپنے دعوے پر بضد رہے۔

اب مذکورہ بالا اُسی معیار پر ہم مُرتد ودود احمد صاحب گھمن دعوے دار کذاب نبی اور رسول اور ابن مریم کی پہلی زندگی پر ایک نظر ڈالتے ہیں موصوف سے میری پہلی ملاقات جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ اصلاح ۲۰۱۲ء پر ہوئی تھی اور موصوف اُس وقت جماعت قادیان کے موجودہ

سربراہ مرزا مسرور احمد صاحب کو دجال اکبر کہہ کر پکار رہے تھے اور جماعت قادیان کے مربیوں کو دجالی گروہ کہہ رہے تھے۔ میں اُس وقت موصوف کا واقف تو نہیں تھا لیکن اِن صاحب نے محترم مبشر احمد شاہد صاحب امیر جماعت احمدیہ اصلاح پسند سے میرا موبائل نمبر لے کر مجھ سے رابطہ کیا اور اپنے پاس آنے کی دعوت دی۔ ہم چار پانچ دوست اُن کے گھر ماگدے برگ (Magdeburg) چلے گئے۔ جب ہم گھر کی بیٹھک میں بیٹھ گئے تو ایک انگریز عورت جس کے سر پر دوپٹہ نہیں تھا اُس نے پانی کی بوتلیں اور گلاس ٹیبل پر رکھ کر جرمن زبان میں السلام علیکم کہہ کر اندر چلی گئی۔ ہم سب ایک دوسرے کو کہہ رہے تھے کہ ودود احمد گھمن صاحب کو خود پانی وغیرہ لانا چاہیے تھا یہ عورت کیوں آئی؟؟ تھوڑی دیر کے بعد وہ عورت ایک لڑکے کو بھی لے آئی اور کہنے لگی کہ یہ ودود احمد گھمن صاحب کا بیٹا ہے۔ ہم نے ودود احمد گھمن صاحب سے پوچھا یہ عورت کون ہے؟ گھمن صاحب نے بتایا کہ یہ میری چوتھی بیوی ہے جسے ودود صاحب ماجو کہہ کر پکار رہے تھے اور وہ لڑکا جس کا نام ودود صاحب نے نتانیل بتایا اور کہا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔

ہم تین گھنٹے ودود احمد صاحب گھمن کے پاس گزار کر واپس اپنے گھر چلے گئے کچھ عرصہ کے بعد ودود احمد صاحب گھمن نے پھر ہمیں بلایا ہم تین دوست دوسری مرتبہ جب گئے تو اس بار ودود احمد صاحب گھمن کی انگریز عورت ایک دوسرے گھر کرایہ پر چلی گئی تھی اور دوسری بیوی جو پاکستان ربوہ سے ہے وہ ودود احمد صاحب گھمن کے گھر آ چکی تھی۔ ودود احمد صاحب نے خاکسار کو اپنے پاس ٹھہرنے کی دعوت دی میں نے معذرت کی لیکن ودود احمد صاحب نے بہت اصرار کیا تب میں نے کچھ دن ٹھہرنے کا پروگرام بنا لیا اور دوسرے دونوں دوست مجھے وہیں چھوڑ کر اپنے گھر واپس چلے آئے۔ دو تین دن کے بعد ودود احمد صاحب نے کہا کہ میرا گھر بہت پرانا ہے اور میں اس میں خود کام کرتا ہوں ایک پورشن جس میں اپنی رہائش ہے یہ تو اب مرمت ہو چکا ہے۔ اب میں دوسرے پورشن پر کام کرنے والا ہوں اور اس کو جلدی تیار کر کے کرایہ پر دینا ہے۔ آپ میری مدد کریں۔ میں نے کسی اور آدمی کو جو پیسے دینے ہیں۔ وہ آپ ہی کام کریں آپ میرے اپنے ہیں اور میرے پاس حال کی گھڑی پیسوں کی تنگی بہت ہے۔ آپ تو میرے اپنے ہیں کچھ عرصہ ٹھہر کر بھی دے دونگا۔ میں نے ان سے کہا ٹھیک ہے میں آپ کے ساتھ کام کرتا ہوں۔ موصوف اُن دنوں تین دن گھر سے باہر کسی فرم میں کام پر جاتے تھے اور تین دن گھر کا کام کرتے تھے۔ اِنہی دنوں میں ودود احمد صاحب کے والد صاحب محترم بھی فرینکفرٹ سے اُن کے پاس آ گئے۔ جب ودود احمد گھمن صاحب اپنے کام پر باہر جاتے تو ان کے والد صاحب محترم کی موجودگی میں ان کی بیوی جو پاکستان ربوہ سے ہے مجھے ودود احمد صاحب کے بارے میں رو رو کر اور حلف اُٹھا کر بہت کچھ بتاتی کہ اس نے میرے ساتھ یہ ظلم کیا کہ پاکستان جا کر میرے ساتھ شادی تو کر لی تھی مگر مجھے یہاں بلا نہیں رہا تھا میں اپنے ذاتی پیسے دے کر ایجنٹ کے ذریعے یہاں آ کر اسائلم (Asylum) لے کر رہی ہوں۔ میرا بچہ ہونے والا تھا میں ودود احمد صاحب کو فون کرتی تھی لیکن یہ مجھے ملنے نہیں آتا تھا۔ یہ اس گھر میں انگریز عورت کے ساتھ رنگ رلیاں کھیلتا ہے اور اس انگریز عورت سے بغیر نکاح کے ایک بچہ بھی پیدا ہو گیا ہے۔ اور سب سے بڑا ظلم یہ کہ ودود احمد صاحب اُس انگریز عورت کے ساتھ مل کر مجھے واپس پاکستان بھجوانا چاہتے تھے لیکن اب بچہ پیدا ہو گیا ہے جس کی وجہ سے مجھے جرمنی میں رہنے کی اجازت مل گئی ہے۔ لیکن اب یہ باہر کام پر نہیں بلکہ

اس انگریز عورت کے پاس جاتا ہے اور ہم سے جھوٹ بولتا ہے کہ میں کام پر جاتا ہوں۔

آپ ودود احمد کو سمجھائیں کیونکہ ودود احمد اب آپ لوگوں کی جماعت میں ہے۔ اس کا جماعت احمدیہ قادیان سے اخراج بھی اسی وجہ سے ہوا تھا کہ اس کی پہلی بڑی بیوی سے دو بچے تھے جو چھوٹے تھے اور وہ بڑی بیوی بیمار ہو کر ہسپتال میں داخل تھی اور جرمن حکومت نے ایک انگریز عورت کو چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کے لئے ودود احمد صاحب کے گھر پر بھیج دیا تھا اور ودود احمد صاحب نے حکومت کی طرف سے بچوں کی دیکھ بھال کے لئے جو عورت بھیجی تھی اس سے اپنا یارانہ بنالیا۔ جب بچہ پیدا ہونے کی اُمید پیدا ہوگئی تو ودود احمد صاحب دوڑے جماعت کے پاس کہ اس طرح ایک انگریز پولش عورت ہے۔ اس سے میرا نکاح پڑھ دیں جب جماعت نے ودود احمد صاحب کے والد صاحب اور عزیزوں سے معلومات حاصل کیں تو ودود احمد صاحب کے والد صاحب نے جماعت کو ساری حقیقت سے آگاہ کر دیا اور جماعت نے ودود احمد گھمن صاحب کو اس گھٹیا حرکت کی وجہ سے جماعت سے نکال باہر کیا۔ بے شک آپ ودود احمد صاحب کے والد صاحب جو اس وقت بقید حیات ہیں اُن سے بھی تسلی کر لیں۔ یہ سب باتیں ودود احمد صاحب کی پاکستانی بیوی نے ودود احمد صاحب کے والد صاحب کی موجودگی میں بتائی تھیں۔ میں نے ودود احمد صاحب کے والد صاحب سے پوچھا جو ساتھ بیٹھے سُن رہے تھے تو ودود احمد صاحب کے والد محترم نے حلف اُٹھا کر ان سب باتوں کی تصدیق کر دی اور کہا کہ میں اُس انگریز عورت کو اپنے گھر میں داخل نہیں ہونے دونگا جو پورا لباس تک نہیں پہنتی اور بغیر نکاح کے رہنا چاہتی ہے۔ میں نے دو دفعہ چھری سے اُس کو ڈرایا ہے کہ تجھے ماردونگا۔ اب وہ انگریز عورت ڈر چکی ہے۔ اپنے حرام زادہ لڑکے کو ساتھ لے کر اِسی شہر میں کسی دوسرے کرایہ کے مکان میں جا چکی ہے اور ودود احمد صاحب اُسے دوبارہ اس گھر میں لانا چاہتے ہیں۔ آپ ودود احمد صاحب کو سمجھائیں کیونکہ اب یہ آپ کی جماعت میں ہے۔

خاکسار نے جب ودود احمد صاحب کی بیوی کا بیان سنا اور ودود احمد صاحب کے والد صاحب محترم کا بیان حلفی سنا تو میں یہ سب کچھ سن کر بہت حیران ہوا اور مجھے سخت افسوس بھی ہوا۔ اِن کی یہ لڑائی چلتی رہی۔ میں چُپ ہو کر سنتا رہا۔ اور اشارۃً ودود احمد صاحب سے کچھ پوچھتا تو ودود احمد صاحب خاموش ہو جاتے یا کہتے یہ میرے گھر والے جماعت کی وجہ سے میرے مخالف ہیں۔ خیر اس دوران ماہ رمضان آ گیا۔ ودود احمد صاحب نہ نماز پڑھتے تھے اور نہ روزے رکھتے تھے۔ میں نے اور ان کے والد صاحب محترم نے تمام روزے بھی رکھے (ودود احمد صاحب کی پاکستان بیوی کو اللہ تعالیٰ اعلیٰ جزائے خیر عطا فرمائے جس نے ہم دونوں کو ماہ رمضان کے تمام روزے رکھوائے آمین۔ اور نماز جمعہ بھی خاکسار نے پڑھائی اور جب عید آئی تو خاکسار نے نماز عید بھی پڑھائی۔ ان سب فیملی نے میرے پیچھے نماز عید ادا کی۔ میں اب ودود احمد صاحب کی عملی زندگی کا مشاہدہ غور سے کرنے لگا۔ موصوف نے فیکٹری کا کام چھوڑ کر ہوٹلوں پر بکنے والی اشیاء کی سپلائی کا کام شروع کر لیا اور مجھے بھی کبھی کبھی ساتھ لے جاتے۔ میں موصوف کے ہر کام پر گہری نظر رکھتا تھا۔ موصوف کھڑے ہو کر ہمیشہ پیشاب کرتے ہیں اور ٹشو پیپر استعمال نہیں کرتے اور نہ نماز نہ روزہ اور نہ ہی تلاوت قرآن مجید۔ ایک اور واقعہ یاد آ گیا موصوف کی پاکستانی بیوی اور ان کے والد صاحب محترم نے بتایا کہ یہ دیکھو اس انگریز عورت اور ودود احمد کے کام شراب کی خالی بوتلیں دیکھائیں جو یہ دونوں پیتے تھے۔

جب ودود صاحب کو کہا جاتا ہے کہ یہ شراب حرام ہے اِسے مت پیو تو یہ کہتا ہے ہر چیز انسان کے فائدہ کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ دو عدد ڈبی سگریٹ پیتے ہیں۔ اب آپ سب سمجھ گئے ہونگے میں زیادہ طول دینا نہیں چاہتا۔

**نوٹ :۔** ہوسکتا ہے میرے کسی بھائی یا بہن کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو کہ ودود احمد صاحب گھمن کی ذاتیات پر ہی ساری بات کیوں کی گئی ہے۔ بات اصل میں یہ ہے کہ ودود احمد صاحب جب بھی کسی احمدی سے بات کرتا ہے تو یہ گالیاں بہت دیتا ہے اور ہر آدمی کی ذاتیات پر ایسی باتیں کرتا ہے اور گندے جھوٹے الزام لگاتا ہے جسے ایک مہذب تحریر میں لانا بھی مشکل ہے۔ اور سب سے بڑی گندی عادت موصوف میں یہ پائی جاتی ہے کہ بات بات پر جھوٹ بولتا ہے اپنے گھر میں بیٹھا ہوا ہو کسی کی فون کال آئے تو کہے گا میں گھر پر نہیں۔ کام والے بلاتے ہیں تو کہے گا میں آج نہیں آسکتا میں بیمار ہوں۔ وہاں سے چھٹی کر کے گھر کا کام کرتا رہتا ہے ودود احمد صاحب گھمن کی پاکستانی بیوی نے اُسے بہت سمجھایا کہ تم جماعت احمدیہ قادیان کے علماء اور خلفاء اور عام احمدیوں کو گالیاں کیوں دیتے ہو اور اتنے جھوٹ کیوں بولتے ہو؟ مجھے بھی کہا گیا کہ اِسے سمجھائیں۔

میں نے بھی بہت سمجھایا اور ودود احمد صاحب کی خدمت میں بڑے اَدب سے گذارش کی کہ آپ کی اس قسم کی ای میلوں کو پڑھ کر اور آپ کی گفتگو سن کر لوگ جماعت میں آنے کی بجائے دور ہو جاتے ہیں اور یہ بھی کہا کہ ہمیں آپ کے اس قسم کے رویہ کی شکایات موصول ہوئی ہیں کہ ایسے آدمی کو آپ منع کیوں نہیں کرتے؟ ہماری جماعت کے اکثر احباب ودود احمد صاحب کے اس قسم کے رویہ سے تنگ آچکے تھے۔ آخر میں بتاتا چلوں کہ یہ سب باتیں بڑی تکلیف والی ہیں مجھے بھی اس کا بہت دکھ اور صدمہ ہے۔ یہ سب کچھ اس لئے لکھ رہا ہوں کہ ودود احمد صاحب کے دعوٰی سے لوگ گمراہ نہ ہوں وبس۔ میرا اور کوئی مقصد نہیں ہے۔ **اگر ودود احمد صاحب نبی اور رسول اور ابن مریم ہونے کا دعویٰ نہ کرتے تو میں ہرگز یہ باتیں نہ کرتا۔ پردہ پوشی کرتا۔ لیکن اب اس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھا ہے۔ اب یہ مفتری اعلیٰ اللہ ہے۔**

اس لئے میں نے مخلوق خدا کو بچانے کے لئے یہ سب کچھ لکھا ہے۔ بڑی تکلیف دہ باتیں ہیں۔ میں اُس دن سے بہت پریشان بھی تھا اور ودود احمد صاحب کے لئے دُعا بھی کر رہا تھا۔ چھوٹے چھوٹے اس کے بچے ہیں اور بیوی ہے۔ اللہ تعالیٰ اِن کو بھی اِسکے اس شر سے محفوظ رکھے۔ ہم اللہ تعالیٰ کی خاطر اَ کھٹے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ ہی کی خاطر جدا ہوتے ہیں۔ یہاں یہ بات واضح کرنا بھی ضروری ہے کہ اس ای میل میں بالکل اصل حق اور سچ کے عین مطابق لکھا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ سب کو ودود احمد صاحب کے جھوٹے دعویٰ کے شر سے اپنی پناہ میں رکھے آمین۔ ثم آمین

خاکسار

محمد عامر

۶ ؍ اکتوبر ۲۰۱۶ء